



## سوال

ایک تشہید یا دو تشہد سے تین وتر پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مستدرک حاکم میں حدیث ہے: عَنْ عَائِشَةَ تَقَالَتْ: «كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسَلِّمُ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْوُتْرِ» بِأَحَدِيْثٍ صَحِيْحٍ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ «وَلَهُ شَوَاهِدٌ، فَمِنْهَا»

جبکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ایک اور حدیث بھی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعت پڑھنے کے بعد گفتگو کرتے اور پھر ایک رکعت پڑھتے۔ اب فصل اور عدم فصل دونوں کا ذکر صحیح احادیث سے آگیا۔ کیا یہ دونوں طریق درست ہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!  
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جی یہ دونوں طریقے ہی نبی کریم سے ثابت ہیں، آپ ان دونوں میں سے کسی بھی طریقے کے مطابق نماز وتر پڑھ سکتے ہیں۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت وتر پڑھتے (آخری) دو رکعتوں اور ایک رکعت کے درمیان (سلام پھیر کر) بات چیت بھی کرتے۔ [ابن ابی شیبہ ۲: ۲۹۱ و ابن ماجہ، حدیث نمبر: ۱۱۷۷] ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی دو اور ایک رکعت میں سلام سے فصل کرتے تھے۔ (ابن حبان: ۶۷۸)

مزید تفصیل کے لئے فتویٰ نمبر (4800) پر کلک کریں۔

حدا ما عنہمی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

